سوال

(84)[رَجعنَا من الجِہادِ الأَصغَرِ اِلی الجِہادِ الأَکبَر] کی تحقیق

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

یہ حدیث کہاں تک صحیح ہے کہ رسول اللہ ﷺ جب غزوہ تبوک سے واپس لوٹے تو آپ نے فرمایا، ''ہم جہاد اصغر سے جہاد اکبر کی طرف لوٹے ہیں'، کیا یہ حدیث صحیح ہے ؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاته!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

اس روایت کو ملا علی القاری نے موضوعات کبریٰ ص : میں ذکر کیا ہے ، عسقلانی تسوید القوس میں کہتے ہیں یہ مشہور علی الالسنہ ہے اور یہ ابراہیم بن عبلتہ کی کلام ہے (الکنی للنسائی)

میں کہتا ہوں : یہ حدیث الاحیاء میں مذکور ہے اور امام عراقی نے بروایت جابر امام بیہقی کی طرف منسوب کیا ہے اور کہا ہے کہ اس کی سند میں ضعف ہے ۔

امام سیوطی کہتے ہیں کہ خطیب بغدادی نے اسے جابر سے اپنی تاریخ میں روایت کیا ہے وہ کہتے ہیں کہ نبی ﷺ ایک غزوا سے واپس آئے تو فرمایا ، اچھی آمد ہو اور تم جہاد اصغر سے جہاد اکبر کی طرف آئے ہو۔

صحابہ نے پوچھا ، ''جہاد اکبر کا کیا مطلب ہے ؟ تو آپ ﷺ نے فرمایا :

''بندے کا اپنی خواہش کے خلاف جہاد کرنا''

بوصری نے اس پر سکوت کیا ہے جیسے المطالب العالیہ (3 236) میں ہے ، ظاہر یہ ہے کہ یہ حدیث مرفوعاً ثابت نہیں اگرچہ معنی کے لحاظ سے درست ہے ۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ الدین الخالص

ج1ص183

محدث فتویٰ